مدیر کے نام

حکیم نعیم الدین زبیری، کراچی

اشاریہ ترجمان القرآن پر تبصرہ (مئی ۹۴) کے حوالے سے، دل چاہتا ہے کہ ایک غلط فہمی دور کر دی جائے۔ یہ کام ادارہ معارف اسلامی یا کسی اور نے مجھ سے نہیں کروایا تھا، بلکہ یہ میری اپنی ضرورت اور خواہش کی تکمیل تھی، جسے پورا کر کے میں نے مولانا مرحوم کی خدمت میں پیش کیا تھا۔ یہ کام نہ تو کسی معاوضہ کے لیے میں نے کیا تھا، نہ میں نے سوائے ۲۰ مطبوعہ نسخوں کے، کوئی معاوضہ لیا۔ اگر رسائل و جرائد میں اس پر تبصرے آجاتے تو نہ صرف اہل علم اور اربابِ تحقیق اس خدمت سے استفادہ کرتے بلکہ کتاب کی نکاسی بھی ہو جاتی۔ ترجمان القرآن ہی اس کو متعارف کرواتا تو اچھا تھا۔ آپ نے نہ معلوم کیوں یہ چند سطریں تحریر فرما دیں۔ ورنہ میں تو اس کتاب کو کب کا بھول چکا تھا۔ اب اتنی محنت کون کرے گا کہ شائع شدہ اشاریے کے معیار اور ترتیب کو نظر میں رکھ کر بقیہ جلدوں کا اشاریہ مرتب کرے۔

پروفیسر نگہت منصور، گوجرانوالہ

مئی ۱۹۹۴ کے شمارے میں "ترجمان القرآن" کے اشاریے ۱۹۳۲ - ۱۹۷۶ پر تبصرہ نظر سے گزرا۔ محترم مبصر صاحب نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ ترجمان کے باقی شماروں کا بھی اشاریہ بنایا جائے۔ اطلاعاً عرض ہے کہ ترجمان القرآن جنوری ۱۹۷۷ سے دسمبر ۱۹۹۳ تک کے تمام شماروں کا ہم نے مفصل اشاریہ مرتب کرایا ہے، جو کہ ایم اے اسلامیات کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ادارہ علومِ اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی میں جمع کرا دیا گیا ہے۔ یہ سطور اس لیے لکھی جا رہی ہیں کہ آپ کی توجہ دلانے پر کوئی فرد اپنے قیمتی وقت کو محض تکرار میں صَرف نہ کر دے۔

ڈاکٹر رضوان ندوی، کراچی

آپ کی ادارت میں "ترجمان القرآن" کی نئی اور دیدہ زیب شکل و صورت اور متنوع مضامین پر آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس نئے انداز و اسلوب کو باعث خیر کرے۔ "ترجمان القرآن" جنوری ۱۹۹۴ دیکھ رہا تھا، صفحہ ۸۱ پر کتاب نما کے تحت مترادفات القرآن پر تبصرے میں کتاب کا نام "مترادفات القرآن مع فروق اللغویہ" تحریر ہے۔ مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ "فروق اللغویہ" بڑی بھونڈی غلطی ہے، یہ نہیں ہو سکتا۔ صفت موصوف کا عربی کا قاعدہ تو آپ کو بھی معلوم ہو گا۔ اسے "الفروق اللغویہ" ہونا چاہیے۔ یہ

ناقابلِ برداشت غلطی ہے ۔ ترجمان القرآن میں اس کو نہ ہونا چاہیے ' ویسے میں نے ہندوپاک کے علما کی تحریروں میں یہ غلطی اکثر دیکھی ہے ۔ پھر بڑی ضرورت یہ تھی کہ ان مترادفات میں جو باریک اور بعض اوقات نمایاں فروق ہیں ' ان کو واضح کیا جاتا ' جس کی طرف تبصرہ نگار نے کوئی اشارہ نہیں کیا ہے ۔ ص ۵۱ پر طلال الفاسی کے بجائے "طلال' الفاس" غلط ہے ۔ ص ۵۵ پر "محمد بن محمد السنوسی" غلط ہے کیوں کہ وہ مغربی حملہ سے پہلے انتقال کر چکے تھے' یہاں صحیح احمد بن محمد الشریف السنوسی ہے ' جنھوں نے انگریزوں کا مقابلہ کیا۔ امیر عبد الکریم الریفی کا بھی پورا نام امیر شکیب ارسلان کے مطابق محمد بن عبد الکریم الریفی ہے ۔ اگرچہ مغربی ماخذ میں وہ عبد الکریم کے نام سے مشہور ہیں۔ صفحہ ۵۰ پر ترکی میں عربی زبان میں اذان کا قصہ ۱۹۵۶ کا نہیں بلکہ ۱۹۵۰ کا ہے۔

شاہ بلیغ الدین' کراچی

آپ کا پرچہ ملتا رہتا ہے۔ اس کی نئی سج دھج بھی دیکھ رہا ہوں۔ علم اور دین کی خدمت کی جو صورت بھی میسر آجائے اللہ کا کرم ہے۔

کرنل غلام سرور' راولپنڈی

ترجمان القرآن کی صُورَی اور معنوی خوبیوں کی تعریف نہ کرنا بخل ہو گا۔ جریدہ' ماشاء اللہ' معیار کے اعتبار سے بلند مقام پر فائز دکھائی دیتا ہے۔

زبیر ملک' گلاسکو (برطانیہ)

میرے لیے رسالہ کا سب سے اہم حصہ رسائل و مسائل ہے۔ اگر اس کے صفحات زیادہ کیے جا سکیں تو بہت اچھا ہو۔ مجھے جوابات کا انداز پسند ہے جو مولانا مودودیؒ کے اصل انداز کے مطابق ہوتا ہے۔ یعنی یہ کہ عملی بات ہوتی ہے اور قرآن و حدیث کے حوالے سے ہوتی ہے۔

اللہ داد نظامی' جھوک نواز (وہاڑی)

مئی کے پرچہ میں ' فہمِ حدیث نے اپنی کمی کا شدید احساس دلایا۔ مضامین کا تنوع اور موضوعات میں توازن اس قدر ہے کہ ہر کسی کو اپنی دلچسپی کا سامان نظر آتا ہے۔ تاہم شعر و ادب کے حوالے سے ابھی تک کوئی تحریر سامنے نہیں آئی۔

عبد الحئی ابڑو' اسلام آباد

بلا شبہ خدمتِ دین کے حوالے سے ۲۱ ویں صدی کا استقبال' ترجمان نے بہت خوب انداز سے کیا ہے۔ ترجمان اب امتِ مُسلمہ کا حقیقی رہنما رسالہ ثابت ہو رہا ہے۔